سال 2023 قبل مسیح

عادل علی العرفی کی طرف سے۔ بن غازی۔ 19-10-2023

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ

اب ہم دوسری صدی قبل مسیح میں اور آخری کانسی کے دور میں ہیں... ایک پریشان حال دنیا اور نئی ثقافتیں جو اپنی خود مختار ہستی کی تعمیر کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں.... آئیے اس فرعونی مصر سے شروع کرتے ہیں جس پر بادشاہ کی حکومت تھی۔ مرکزی ریاست کا پہلا بادشاہ، جو اب بھی ایک بڑے سیاسی بحران سے نکلنے والے ملک وادی نیل کو متحد کرنے کے لیے سخت محنت کر رہا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مصری بادشاہ اپنے ملک کی سرحدوں کو مشواش، تہنو اور لیبیا کے لیبو قبائل سے بچانے کے لیے زیادہ کوشش کر رہے ہیں، جو ہر وقت مصر کے سرحدی شہروں اور قصبوں پر حملہ کرتے ہیں... ہم دیکھتے ہیں کہ افریقی براعظموں اور امریکہ میں ثقافتیں ابھرتی ہیں اور مقابلہ کرتی ہیں۔ ان میں سے کچھ کی لڑائی، خواہ اگادیوں اور اس کے پڑوسیوں کے درمیان ہو، یا اینڈیز کے آس پاس کاشتکاری دیہاتی برادریوں میں... یا تو ایرانی سطح مرتفع میں، آکساس اپنے عراقی پڑوسیوں کی امنگوں سے پریشان ہے...

اورر اور یلمی-آشوری-بیبیلون کے لوگوں سے، قدیم شام کے اموری لوگ فلسطین، اردن اور لبنان میں ہر روز نئی جگہوں پر جاتے ہیں... مشرق بعید میں بھی یہ پرسکون نہیں تھا۔ نسبتاً پرسکون کا واحد مقام جنوبی عرب جزیرہ، قدیم یمن تھا۔ اس کی متنوع ثقافت نے ان کے درمیان ایک قسم کی سیاسی اور سماجی تفہیم پیدا کی۔ (یہودی) جو اصل میں اس جگہ پر رہنے والا ایک سادہ قبیلہ تھا۔ جہالت اور تاریکی میں ایک کانسی کا یورپ بحیرہ ایجیئن کی ثقافتوں کے علاوہ فرانس، جرمنی اور آج کا برطانیہ نئی نسلیں، ہجرتیں، ناقابل واپسی اور ترقی بھی حاصل نہیں کر رہا تھا۔

آخر میں، ہم دیکھتے ہیں کہ 2023 قبل مسیح ایک ہنگامہ خیز سال تھا، خاص طور پر پرانے قریب مشرق (اب مشرق وسطیٰ) میں، جہاں قومیں معلوم دنیا کے دل پر حاوی ہونے کی پابند ہیں۔ کانسی سے لیس فوجیں، ثقافتوں کا تصادم۔ اقتدار کی بقا... سیاسی اور ارضیاتی طور پر ہنگامہ خیز 2023 کرسمس کا سال... ایک قطب کے زیر انتظام ہے... شیطانی سایہ دار صہیونی حکومت... جو دنیا کی تمام حکومتوں، بینکوں اور معیشتوں کو کنٹرول کرتی ہے... ایک ایسی حکومت جو صدیوں کے دوران ایک سادہ بدو قبیلے سے تیار ہوا ہے جو اپنے پڑوسیوں کے حملے سے خوفزدہ ایک چھپی ہوئی طاقت کی طرف بڑھ رہا ہے جو پیسے پر کنٹرول کرتی ہے اور نیل سے فرات تک 200 کی دہائی کے خونی صہیون پر کنٹرول کرتی ہے... ایک ڈھٹائی کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے... سرزمین فلسطین پر مہذب دنیا کی نظروں کے سامنے دوغلے پن کی بیماری، شیزوفرینیا اور ہولوکاسٹ کمپلیکس۔ آج کے سیاستدان کل جیسے نہیں ہیں۔ آج کی کٹھ پتلیاں فلسطینیوں کا ہولوکاسٹ دیکھتے ہیں اور صرف ریت میں سر ڈالتے ہیں لیکن کب تک؟ صیہونی

اسکیم کا برتوکول آف دی وائز آف صہیون میں شائع ہونے والا عربوں کے بعد پے در پے اطلاق ہوگا۔ ہمسایہ ممالک کا کردار، بشمول یورپی اور ایشیائی... صہیونیوں کا مقصد ان لوگوں کے لیے آتا ہے جو دوسری قوموں سے واقف نہیں ہیں... غیر یہودیوں کی غلامی... کیونکہ وہ کم قیمتی اور انسانی ہیں... ذرا دیکھیں.... آپ کا کردار آنے والا ہے... اور جلد ہی۔

عربی عبارت دیکھیں:

https://archive.org/details/2023_20231021